کوئی سلیقہ ہے آرزوں کا نہ بندگی میری بندگی ہے

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

عطا کیا مجھ کو دردِ اُلفت کہاں تھی اِس پر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے

عمل کی اپنے اساس کیا ہے بجز ندامت کہ پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

کسی کو کیوں حال دل سنائے کسی کو کیوں رازداں بنائے
تم ہی سے مانگے گے تم ہی دوگے تمہارے ہی در سے لو لگی ہے